سوال

خاوند بانجھ ہے اور حرام کام کا عادی ہے

جواب

لحمد للہ.

ں :

ا نہیں کر سکتا تو خاوند میں یہ عیب ہونے کی صورت میں عورت کو فسخ نکاح کا حق حاصل ہے، اس لیے کہ عورت کو حصول اولاد کا حق حاصل ہے، بلکہ یہ تو عقد نکاح کے سب سے عظیم مقاصد میں شامل ہوتا ہے، اور اگر فسخ نکاح ممکن نہیں تو وہ طلاق کر سکتی ہے، اور اس صورت میں خاوند کے لیے اسے طلاق د

م :

ب کو چاہیے کہ آپ پہلے تو اس کو نصیحت کریں، اس طرح کے خاوند کو کیا نصیحت کرنی چاہیے اس کا بیان سوال نمبر (7669) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

م :

ں نہیں مانتا اور اپنے اسی حرام کام و افعال میں مشغول رہتا ہے، تو پھر آپ کے لیے اس خاوند کے ساتھ رہنے میں کوئی خیر و بھلائی نہیں؛ کیونکہ وہ آپ کے حقوق کی ادائیگی نہیں کرتا، اور اس لیے بھی کہ وہ یہ قبیح اور شنیع عمل کر رہا ہے.

یں ہیں یعنی شادی نئی نئی ہوئی ہے، اور کوئی اولاد بھی نہیں ہوئی، اس لیے آپ اس سے جتنی جلد ہو سکے طلاق کا مطالبہ کریں، اور اگر وہ طلاق دینے سے انکار کرتا ہے تو آپ اس سے خلع لے لیں، امید ہے اللہ تعالی آپ کا نعم البدل عطا فرمائیگا، اور آپ کو نیک و صالح اور خاوند اور اولاد نصیب کریگا، جس سے

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

84951